بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۰۴

فون نمبر ۴۹

ربوہ

خطبہ نمبر ۳

زَاَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

یوم۔ بدھ

ایڈیٹر

روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۹ ذیقعدہ ۱۳۸۸ھ ۲۹ صلح ۱۳۴۸ش ۲۹ جنوری ۶۹ء	نمبر ۲۵

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مشکلات کے وقت اگرچہ اضطراب ہوتا ہے مگر توکّل کو کبھی ہاتھ سے نہ دینا چاہیئے

یاس کو ہرگز پاس نہ آنے دو کیونکہ یاس تو کفار کی صفت ہے

(۱) "ساری عقدہ کشائیاں دعا کے ساتھ ہو جاتی ہیں۔ ہمارے ہاتھ میں بھی اگر کسی کی خیر خواہی ہے تو کیا ہے، صرف ایک دُعا کا آلہ ہی ہے جو خدا نے ہمیں دیا ہے۔ کیا دوست کے لئے اور کیا دشمن کے لئے ہم سیاہ کو سفید اور سفید کو سیاہ نہیں کر سکتے۔ ہمارے بس میں ایک ذرہ بھر بھی نہیں ہے مگر جو خدا ہمیں اپنے فضل سے عطا کردے۔

انسان کو مشکلات کے وقت اگرچہ اضطراب ہوتا ہے مگر چاہیئے کہ توکّل کو کبھی ہاتھ سے نہ دے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی بدر کے موقعہ پر سخت اضطراب ہوا تھا چنانچہ عرض کرتے تھے یَا رَبِّ اِنْ اَھْلَکْتَ ھٰذِہِ الْعِصَابَۃَ فَلَنْ تُعْبَدَ فِی الْاَرْضِ اَبَدًا۔ مگر آپ کا اضطراب فقط بشری تقاضا سے تھا کیونکہ دوسری توکّل کو آپ نے ہرگز ہاتھ سے نہیں جانے دیا تھا آسمان کی طرف نظر تھی اور یقین تھا کہ خدا تعالیٰ مجھے ہرگز ضائع نہیں کریگا۔ یاس کو قریب نہیں آنے دیا تھا۔ ایسے اضطرابوں کا آنا تو انسانی اخلاق اور مدارج کی تکمیل کے واسطے ضروری ہے۔ مگر انسان کو چاہیئے کہ یاس کو اس نہ آنے دے کیونکہ یاس تو کفار کی صفت ہے۔ انسان کو طرح طرح کے خیالات اضطراب کا وسوسہ ڈالتے ہیں مگر ایمان ان وساوس کو دُور کر دیتا ہے۔ بشریت اضطراب خریدتی ہے اور ایمان اس کو دفع کرتا ہے۔" (ملفوظات جلد پنجم ۱۷۱، ۱۷۲)

(۲) "یہ تصرفات الٰہی ہیں جو انسان کی سمجھ میں نہیں آسکتے۔ جب وقت آجاتا ہے تو کوئی نہ کوئی تقریب پیدا ہو جاتی ہے سب دل خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے تصرف کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیئے اس کے اذن کے بغیر تو کوئی جان بھی نہیں نکل سکتی خواہ کیسے شدید عوارض ہوں ناامید ہونے والا بُت پرست سے بھی زیادہ کافر ہے۔" (ملفوظات جلد ششم ۳۴۷، ۳۴۸)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۸ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۸ صلح۔ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی بچی کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ رفتہ رفتہ بہتر ہو رہی ہے۔ عزیزہ موصوفہ کو پچھلے دنوں نمونیہ کی تکلیف ہو گئی تھی جس سے آہستہ آہستہ افاقہ ہو رہا ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیزہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

ربوہ ۲۸ صلح۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مد ظلہا کی طبیعت پہلے کی نسبت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے لیکن ابھی کھانسی کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

ربوہ ۲۸ صلح۔ عزیز جعفر احمد خاں سلمہ ابن محترم نوابزادہ عباس احمد خان صاحب کی طبیعت اب نسبتاً بہتر ہے۔ کیونکہ کمزوری میں کسی قدر فرق ہے مگر ابھی بات نہیں کر سکتے۔ احباب دردِ دل سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیز موصوف کو معجزانہ طور پر صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور پوری تندرستی و توانائی کے ساتھ عمر دراز عطا کرے آمین۔

مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب اختر ایم۔ اے ناظم مال وقف جدید کو اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرام ہے اور طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے محترمہ ڈاکٹر فہمیدہ عظمت صاحبہ آف فضل عمر ہسپتال ربوہ کی پچھلے دنوں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور ۲۰ جنوری ۱۹۶۹ء کو میو ہسپتال لاہور میں آپ کے بازو کا اپریشن ہوا ہے۔ بزرگان جماعت اور سب بہنوں بھائیوں سے آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (بشریٰ محمود ربوہ)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۲۵ صلح ۱۳۴۸ش کی صبح کو خاکسار کو تین بچیوں کے بعد پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ماسٹر چراغ الدین صاحب آف چک نمبر ۳۰ ضلع ساہیوال کا پوتا اور سیٹھ محمد الدین صاحب کریانہ مرچنٹ رحمت بازار ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب نومولود کی صحت والی لمبی زندگی اور خادم دین بننے کے لئے دعا کریں۔ (بشارت احمد ٹیچر ہائی سکول ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

ہر نیا سال جو آتا ہے وہ ہم پر پہلے سے زیادہ ذمہ داریاں عائد کرتا ہے

اگر ہم اپنی ذمہ داریوں کو ادا کریں تو اللہ تعالےٰ ہم پر اپنے انعامات کو بڑھاتا چلا جائے گا

جلسہ سالانہ پر اللہ تعالےٰ کی بہت سی برکات کا نزول ہوا اور جماعت نے ایثار و فدائیت اور محبت و اخوت کے ایمان افروز مظاہرے کئے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳ صلح ۱۳۴۸ ہش بمقام مسجد مبارک

مرتبہ :۔ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم اے رکن شعبہ زود نویسی

تشہد و تعوذ، سورۃ فاتحہ اور آیہ کریمہ

وَالَّذِیْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ ۔ (محمد ۴۷ : ۱۸)

کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

نیا سال، نئی برکتوں، نئی ذمہ داریوں کے ساتھ

آگیا ہے۔ ذمہ داریاں بھی پہلے سے بڑھ کر اور انعامات کے وعدے اور بشارتیں بھی پہلے سے زیادہ لے کر۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ مومن کسی جگہ ٹھہرتا نہیں بلکہ مقاماتِ قرب میں بلند سے بلند تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ جیسا کہ سورہ محمدؐ کی اس آیت میں ہی جو ابھی میں نے تلاوت کی ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ وہ لوگ جو ہدایت کی راہوں کو اختیار کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہدایت کے مزید سامان ان کے لئے پیدا کر دیتا ہے اهتدٰی کے معنی یہ ہیں کہ وہ لوگ جو اپنی عقل اور فراست سے کام لیتے ہیں اور فطرتِ انسانی میں اللہ تعالےٰ کے قرب کے حصول کی جو urge اور شدید خواہش پائی جاتی ہے اس کے مطابق قرب کی راہوں کو تلاش کرتے ہیں اور علیٰ وجہ البصیرت اس مقام پر قائم ہوتے ہیں کہ اطاعتِ رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) کے بغیر اللہ تعالےٰ کی محبت اور اس کے قُرب اور اس کی رضا کو حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے وہ ہر وقت اور ہر آن اسوہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے لئے ہدایت کے نتیجہ کے نیک ہونے کے بہترین کامیابوں کے۔ رضا کی راہوں کو پا لینے کے۔ اس کی رضا کو حاصل کر لینے کے سامان پیدا کر دیتا ہے اور اللہ تعالےٰ انہیں مزید نیکیوں کی توفیق بھی بخشتا ہے کیونکہ ہدایت کے معنی میں یہ مفہوم بھی پایا جاتا ہے کہ جس شخص کو اللہ تعالےٰ ہدایت دے اسے مزید بڑی نیکیوں کی توفیق وہ عطا کرتا ہے تو اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ ایک مومن جب اپنی زندگی میں قرب کے بعض مقام حاصل کرتا ہے تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے مزید قُرب کی راہیں اسے دکھا دی جاتی ہیں۔ پھر وہ مزید ترقیات کرتا ہے وَاٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ اور اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں اپنے مقامِ قُرب و ہدایت کے مطابق وہ معزز اور مکرم بن جاتا ہے کیونکہ قرآن کریم نے فرمایا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ (الحجرات ۴۹ : ۱۴) اللہ تعالےٰ ان کی ان کے مناسبِ حال ان کی استعداد کے مطابق اور اپنی استعداد کو جس حد تک انہوں نے خدا کی راہ میں خرچ کیا اس کے مطابق ان کا تقویٰ، اپنی نگاہ میں ان کی عزت انہیں عطا کر دیتا ہے۔

اس آیہ کریمہ میں جو بہت سی باتیں بیان ہوئی ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ

مومن کسی مقام پر ٹھہرتا نہیں ہے

اس کی زندگی کا ہر لمحہ اس کو مزید رفعتوں کی طرف لے جاتا ہے اگر وہ حقیقی اور مخلص مومن ہو اور اس کی زندگی کا ہر نیا سال اسے اللہ تعالےٰ کے زیادہ قریب کر دیتا اور اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں اسے زیادہ معزز بنا دیتا ہے۔ پس ہر نیا سال جو ہماری زندگیوں میں آتا ہے۔ وہ ہم پر پہلے سے زیادہ ذمہ داریاں بھی ڈال رہا ہوتا ہے اور پہلے سے زیادہ اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں ہماری عزت کے سامان بھی پیدا کر رہا ہوتا ہے اور مومن بندہ مخلص اللہ کے اور زیادہ قریب ہو جاتا ہے تو میری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان معنی میں جو قرآن کریم نے ہمیں بتلائے ہیں۔ ہمارا یہ سال جو ہم پر چڑھا ہے۔ پہلے سے زیادہ برکتوں والا سال ہو اس میں ہم اللہ تعالےٰ کی رضا اور اس کے قرب کو پہلے سے زیادہ پانے والے ہوں اور اس کی محبت جو ہمارے دلوں میں ہے۔ وہ پہلے سے زیادہ شدت اختیار کر جائے اور بہتر ثواب اس محبت کا اپنے رب کی طرف سے ہمیں ملے۔ بس اس معنی میں نیا سال آپ کے لئے بھی اور میرے لئے بھی اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

جس سال میں سے ہم گزر چکے ہیں اس کا اختتام ہمیں بڑا بابرکت نظر آیا یہ بھی مصلحت ہی تھی کہ سال کے آخر میں ہمارا جلسہ سالانہ رکھا گیا ہے۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر بہت سی برکات کا نزول ہوا

اور اس جماعتِ مخلصین نے اللہ تعالےٰ کی راہ میں بہت ایثار اور فدائیت اور محبّت اور اُلفت اور اخوت کے مظاہرے کئے۔ ربوہ کے رہنے والوں پر جو ایک غریبانہ زندگی بسر کرتے ہیں مالی لحاظ سے جلسہ بڑا بوجھ ڈالتا ہے کیونکہ ان کے رشتہ دار عزیز دوست اور حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے مہمان ان کے گھروں میں آکر ٹھہرتے ہیں اور علاوہ اس سادے کھانے کے جو جماعتی نظام کے ماتحت اُنہیں دیا جاتا ہے اور بہت سے خرچ ہیں جو انہیں کرنے پڑتے ہیں جنہیں وہ بشاشت کے ساتھ کرتے ہیں اور بہت سی تکالیف ہیں جو اُنہیں برداشت کرنی پڑتی ہیں اور وہ بشاشت اور مُسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ برداشت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں اپنے پاک بندوں کے متعلق جو یہ فرمایا

يُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ۔

(الحشر ۵۹ – ۱۰)

یہ نظارہ بڑی وضاحت کے ساتھ اور پوری طرح روشن ہو کر جلسہ کے ایّام میں ہمارے سامنے آجاتا ہے کہ اپنی جانوں کی، اپنی تکلیف کی، اپنے مال کی پرواہ نہیں کرتے بلکہ اپنے بھائیوں کے آرام میں اور اس جدّوجہد میں کہ انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے اپنے اوقات کو بھی خرچ کرتے ہیں اور اپنے آراموں کو بھی قربان کرتے ہیں اور اپنے مال بھی خرچ کر رہے ہوتے ہیں۔ جلسہ سالانہ ہر سال یہ نظارہ پیش کرتا ہے لیکن چونکہ ہر سال

پہلے کی نسبت زیادہ مہمان آتے ہیں

اس لئے ہر سال صرف یہ بات ہمارے سامنے نہیں آتی کہ ایک ایثار پیشہ جماعت دنیا میں قائم ہو چکی ہے بلکہ یہ نظارہ خاص طور پر ہمارے سامنے آتا ہے کہ یہ ایثار پیشہ جماعت ہر سال پہلے کی نسبت زیادہ ایثار دکھاتی اور قربانیاں دیتی ہے اور ان تمام مطالبات کو پُورا کر رہی ہے جو جلسہ کے یہ چند ایّام ان سے کرتے ہیں۔ ہر سال پہلے سے زیادہ قربانی اور پہلے سے زیادہ بشاشت اور لذّت کے ساتھ وہ قربانی دے رہے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ربوہ کے مکینوں کو اس کی بہترین جزا دے۔ اس قسم کی قربانی دینا بھی اللہ تعالےٰ کی توفیق کے بغیر نہیں ہو سکتا اور قربانی دینے کی توفیق وہی پاتے ہیں جو ہدایت کے پہلے دو تقاضوں کو پُورا کر چکے ہوں یعنی اپنی عقل اور فطرت کے تقاضے پُورے کرنے والے ہوں۔ اور عقل کا جو یہ تقاضا ہے کہ اللہ کی طرف سے جو ہدایت آئے اُسے قبول کرو۔ دنیا کا کوئی عقلمند یہ تو نہیں کہے گا کہ اگر اللہ کی طرف سے کوئی ہدایت آئے تو اُسے قبول نہ کرو وہ یہ تو کہہ دیتے ہیں کہ یہ ہدایت اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں لیکن یہ کہ وہ کہے کہ ہدایت تو اللہ کی طرف سے ہے لیکن عقل کہتی ہے کہ اسے قبول نہ کرو کوئی بھی یہ نہ کہے گا۔ اور فطرتِ انسانی کے اندر یہ بات بھی پائی جاتی ہے کہ حقیقی سکون اور مسرت اور خوشحالی کی زندگی وہی پاتے ہیں جو

اپنے رب سے ایک حقیقی اور زندہ تعلق

قائم کر لیتے ہیں۔ فطرتِ انسانی کو اس کے بغیر تسلی نہیں ہوتی۔ تو جو شخص عقل سے کام لیتا اور فطرت کے اندر جو ایک تقاضا اور ایک [illegible] ہے اسے پُورا کرتا ہے اور یہ عزم کئے ہوتا ہے کہ مَیں نے اپنے رب سے تعلق کو قائم کرنا اور پختہ کرنا ہے تو پھر جب اس کے کان میں اللہ کی آواز اس کے کسی مامور کے ذریعہ سے پڑتی ہے تو وہ اس کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے اور اطاعتِ رسول کرتا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر اس وقت تک یہی ہوتا چلا آیا ہے۔ ہمارے کان میں تو وہ آواز پڑی کہ جو سب پہلی آوازوں سے زیادہ شیریں تھی اور حسین تھی اور اس کے ساتھ احسان کے اس قدر جلوے تھے کہ پہلی قوموں نے اپنی امتوں کے انبیاء کے وجود میں احسانوں کے وہ جلوے نہیں دیکھے۔ ہمارے کان میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز پہنچی۔ ہم نے اس آواز دینے والے کے وجود میں خدا تعالیٰ کی الوہیت کے کامل مظہر کو دیکھا۔ اسی حسن اور اسی احسان کے ساتھ اور دیوانہ وار لبیک کہتے ہوئے ہم اس پاک وجود کی طرف دوڑے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو ہدایت ہمارے لئے نازل ہوئی ہم نے اُسے پہچانا۔ اُسے قبول کیا اور اس کے تقاضوں کو پورا کرنے کا عہد اپنے رب سے باندھا اور اس کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ نے ہمیں یہ کہا کہ درجہ بدرجہ تمہیں روحانیت میں بلند تر کرتا چلا جاؤں گا۔ تم ایک مقام تک جب پہنچو گے قرب کی اور رضا کی نئی راہیں تم پر کھولوں گا اور ان پر چلنے کی تمہیں توفیق عطا کروں گا۔ اور تمہارا اس نئے مقام کے مناسبِ حال جو تقوےٰ ہے تمہیں دوں گا اور تم میری نگاہ میں پہلے سے زیادہ معزز اور مقرب بن جاؤ گے۔

اس سلسلہ میں ایک نظارہ ایثار کا تو مَیں نے بتا ہی دیا ہے کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:-

مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔

(الحشر ۵۹ : ۱۰)

کہ جو شخص خست اور بُخل سے بچایا جاتا ہے حقیقی کامیابی اسی کو نصیب ہوتی ہے۔ پس ہم نے ایسے رنگ میں اللہ تعالیٰ کی نعمت کو جلسہ میں مشاہدہ کیا کہ وہ بے نظیر اور بے مثال ہے۔

جلسہ کی حاضری کے متعلق

مختلف اندازے ہیں۔ بعض لوگوں کا اندازہ تھا کہ جلسہ گاہ کے اندر اور باہر جو ہزاروں کی تعداد میں دوست تھے اور جو گھروں کی چھتوں پر یا پہاڑیوں کی چوٹیوں پر تھے ان کی تعداد شاید لاکھ کے قریب ہو اور عورتیں اس کے علاوہ تھیں لیکن یہ اندازہ اگر صحیح نہ بھی سمجھا جائے تو بھی عورتوں کو شامل کر کے (بشمولیت اہالیانِ ربوہ) لاکھ کا مجمع تو ضرور تھا (بہت سے دوست صبح آتے ہیں شام چلے جاتے ہیں) ان کے لئے ایامِ جلسہ میں امن اور پیار اور محبت کی فضا پیدا کی جاتی ہے یہاں وہ ایسی چیز دیکھتے ہیں جو دُنیا کی کسی اَور جگہ انہیں نظر نہیں آتی تو جماعت اس موقع پر مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ کا حسین ترین مظاہرہ کرتی ہے اور اللہ تعالےٰ کے اس انعام کی وارث ہوتی ہے جو اس نے وعدہ کیا ہے کہ "اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ" حقیقی کامیابی یہی لوگ پانے والے ہیں۔ تو ایک تو ہمیں پچھلے سال کے آخر میں اللہ تعالیٰ کی برکتوں اور انعاموں کا نزول اس رنگ میں بھی نظر آیا۔

پھر ہمیں ایک اَور نظارہ بھی نظر آتا ہے اور وہ یہ کہ محبّت اور پیار اور

اُلفت اور اخوّت اور امن اور سکون کی ایسی فضا

اور ایسے مظاہرے ہوتے ہیں کہ دُنیا کی کسی اَور جگہ وہ چیز ہمیں نظر نہیں آتی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایسی ہی یا اس سے بھی بڑھ کر نظر آتی تھی لیکن بعد میں

ہم اُسے بھول گئے اور اس انتباہ کی طرف متوجہ نہ ہوئے جو قرآنِ کریم نے ہمیں کیا تھا کہ:۔

هُوَ الَّذِيْ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلَّفَ بَيْنَ
قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ
قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ۔ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

(انفال ۸ : ۶۳-۶۴)

اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ اس نے اپنی خاص قدرت سے مسلمانوں کے دلوں کو مضبوطی کے ساتھ آپس میں باندھ دیا ہے اور اس رنگ میں باندھا ہے کہ اگر زمین کی ساری دولت اور زمین کے سارے اموال اس غرض کے لئے خرچ کر دئے جائیں تب بھی اس کے نتیجہ میں وہ اُلفت پیدا نہیں ہو سکتی تھی جو جماعتِ مومنین کے دلوں میں پیدا کر دی گئی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے یہ اس لئے کیا ہے کہ اس نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دُنیا میں غالب کرے گا۔ اور چونکہ وہ حکیم ہے اس نے اپنی حکمتِ کاملہ سے جہاں اَور بہت سے سامان اس مقصد کے حصول کے لئے پیدا کئے ایک سامان یہ بھی پیدا کیا کہ اس نے مومنوں کے دلوں کو بڑی مضبوطی کے ساتھ اخوت اور محبت کے رشتہ میں باندھ دیا اور ایسا انعام کیا کہ آدمی جب سوچتا ہے تو شرم سے آنکھیں جھک جاتی ہیں اور وہ یہ کہ اس آیت میں ان مومنوں کی جنہیں اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے نہ کہ ان کی کسی خوبی کے نتیجہ میں اُلفت اور محبت کے اس رشتہ میں اس مضبوطی کے ساتھ باندھ دیا ہے۔ یہ تعریف کی ہے کہ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ یعنی تیری تائید اپنی مدد اور مومنوں سے کی تو اپنی نصرت اور مومنوں کو بریکٹ کر دیا ایک جگہ جمع کر دیا۔

یہ کتنا بڑا انعام ہے

کہ جو لوگ اپنے نفوس کو اور اپنی جانوں کو خدا کے حضور پیش کر دیتے اور اس کی منشاء کے مطابق اور اس کے ارادہ کے پورا کرنے کے لئے ایک جان ہو جاتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اپنی نصرت کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ نصرت اور مومنوں کو ایک جگہ اکٹھا کر دیتا ہے اس سے بڑھ کر کسی انسان کو خدا تعالیٰ سے اَور کیا انعام مل سکتا ہے کہ نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے جن کی خاطر اس عالمین کو پیدا کیا گیا تھا خدا تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ مَیں نے اپنی نصرت اور ان مومنوں کے ساتھ تیری مدد کی۔ جماعتِ مومنین کو خدا تعالیٰ نے کتنا بڑا انعام دیا ہے کتنا رُتبہ ان کا بیان کیا ہے۔ انہوں نے جو کچھ پایا وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل ہی پایا۔ لیکن آپ کے طفیل مومنوں نے یہ کتنا بڑا انعام پایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی نصرت اور مومنوں کو ایک جگہ اکٹھا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ ایک بڑا انعام ہے اس کو ضائع نہ کر دینا۔ فرمایا:۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا
نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ
فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ
مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا۔"

(آل عمران ۳ : ۱۰۴)

یہاں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے کہ جس قدرتِ کاملہ سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک جان کر دیا ہے اور بھائی بھائی بنا دیا ہے اس کی ناقدری نہ کرنا جس رسی سے اس نے تمہیں باندھا ہے اس رسی کو کبھی نہ چھوڑنا اور پراگندہ مت ہو جانا۔

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ۔

یہ اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے اللہ کا فضل ہے جو اس نے تم پر کیا دُنیا ایذا رسانی کی دُنیا تھی۔ بھائی بھائی کا دشمن تھا۔ بھائیوں سے زیادہ باہمی الفت و اخوت پیدا کر دی۔ آج بھی ساری دُنیا میں ہمیں یہی نظر آتا ہے۔ بھائی بھائی کا دشمن۔ خاندان خاندان کا دشمن۔ علاقہ علاقے کا دشمن۔ اُس رسی کو توڑ کے محبت کی اس قید و بند سے آزاد ہو گئے اس نعمت خداوندی کو ٹھکرا دیا جس کا ذکر ان آیات میں کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس رسی کی قید سے باہر نکلو گے اَعْدَآءً تم دشمن بن جاؤ گے اور جو اُلفت خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے تمہارے اندر پیدا کی تھی اور تمہیں ایک جان کر دیا تھا اس نعمتِ خداوندی سے تم محروم ہو جاؤ گے اور جس طرح اس سے قبل آگ کے گڑھے کے کنارے پر تم کھڑے ہوئے تھے اور خدا کے فضل نے تمہیں اس سے بچا لیا تھا پھر تم وہیں جا کے کھڑے ہو جاؤ گے اور آگ کے اندر گرنے کا بڑا خطرہ پیدا ہو جائے گا سوائے اس کے کہ توبہ کے ذریعہ پھر تم خدا کی حفاظت میں آ جاؤ۔ تو یہ حقیقت کہ کوئی قوم یا جماعت اس طرح اُلفت کے اور محبت کے بندھنوں میں باندھی جائے۔ اللہ تعالیٰ کی بڑی ہی نعمت ہے جیسے کہ قرآن کریم میں بیان ہوا ہے اور اس نعمت کو جماعت پر نازل ہوتے ہم نے جلسہ سالانہ پر دیکھا۔ ایک لاکھ کے قریب مرد و زن کا اجتماع ہو اور نہ کوئی لڑائی ہو نہ جھگڑا، نہ کوئی شور ہو نہ شرابہ۔ یہ چند دن اس طرح سکون اور محبت کی فضا میں گزر گئے کہ ہمیں تو گزرتے ہوئے پتہ بھی نہ لگا۔ جب وہ گزر گئے تو ہم نے کہا

مہمان رخصت ہو گئے اُداسیاں باقی رہ گئیں

پس جہاں ایک لاکھ آدمی کا اجتماع ہو اور آپس میں کوئی جھگڑا نہ ہو یہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے بغیر ممکن ہی نہیں۔ جہاں پچاس آدمی کسی اَور جگہ اکٹھے ہو جاتے ہیں آپس میں لڑ پڑتے ہیں۔ اس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بڑے مجاہدے بڑی دعائیں کرنی پڑیں۔ جس ماحول میں سے احمدی نکل کر جماعت میں داخل ہوئے تھے جب تک ان کی پوری تربیت نہیں ہوئی ماحول کا اُن پر اثر تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سختی کے ساتھ ان کی تربیت کرنے کے لئے ایک جلسہ اس لئے ملتوی کرنا پڑا کہ تمہیں یہاں خدا تعالیٰ کی نعمتوں کے حصول اور ان پر حمد پڑھنے کے لئے اکٹھا کیا جاتا تھا لیکن اس اُلفت کا تم نے چونکہ نظارہ پیش نہیں کیا اس لئے مَیں جلسہ نہیں کرتا تاکہ تمہیں اچھی طرح سبق مل جائے۔ پھر بڑی دعاؤں کے ساتھ، بڑی توجہ کے ساتھ جماعت کی تربیت کی اور وہ درخت مضبوطی کے ساتھ اپنی جڑوں پر کھڑا ہو گیا۔ آج ہم اس کا پھل کھا رہے ہیں۔ اس درخت کو لگانے والا۔ اس درخت کو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانی برکتوں سے سیراب کرنے والا وجود تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وجود تھا ہر قسم کے خطرے سے محفوظ کرنے کے لئے آپ نے اپنا وقت بھی خرچ کیا۔ اپنا سب کچھ لگا دیا۔ ہر وقت دعاؤں میں لگے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بشارتیں دیں پھر ایک جماعت پیدا ہو گئی

جس کی اخوّت و الفت کے نظارے ہمیں نظر آتے ہیں لیکن محبت اور اخوت اور الفت کے بندھنوں میں بندھے ہونے کا بہترین مظاہرہ انسان جلسہ سالانہ کے ایام میں دیکھتا ہے۔ اتنا بڑا اجتماع ہوا اور اس قدر سکون اور خلوص اور پیار میرے علم میں تو بچوں کی بھی کوئی لڑائی نہیں ہوئی جو بعض دفعہ ناسمجھی کی وجہ سے ہو جاتی ہے۔ کتنا بڑا فضل اور کتنی بڑی رحمتیں ہیں جو اللہ تعالےٰ نے اس جماعت پر خصوصاً ایامِ جلسہ میں نازل کیں۔ خالی یہ نہیں بلکہ جیسا کہ میں نے شروع میں بتایا تھا ہمیں یہ وعدہ بھی دیا گیا ہے کہ ہر نیا سال جو تم پر آئے گا وہ تمہیں میرے زیادہ قریب کر دے گا۔ تم پہلے سے بھی زیادہ میری نعمتوں کے وارث ہو جاؤ گے اس لئے کہ

— ہر نیا سال جو آئے گا وہ نئی ذمہ داریاں لے کے آئے گا

اور پہلے سے زیادہ قربانیوں کا مطالبہ کر رہا ہو گا۔ تم اپنی ذمہ داریوں کو نبھاؤ میں تم پر اپنے انعامات کرتا چلا جاؤں گا۔ کتنا عظیم وعدہ ہے کتنی عظیم بشارت ہے جو ہمیں دی گئی ہے۔ ہم میں سے کون بدبخت ہو گا جو خدا تعالےٰ کی ان نعمتوں کو ٹھکرا دے اور ان وعدوں کو بھول جائے اور اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کی کوشش نہ کرے۔ ہم ایک عید سے نکل کر ایک نئی عید کے زمانہ میں داخل ہو رہے ہیں اس عید کے لئے ہم نے تیاری کرنی ہے جس طرح دُنیوی عید کے لئے ہم تیاری کرتے ہیں۔ اس عید کے لئے ہم نے اُن تمام ذمہ داریوں کو نبھانا ہے جو ہم پر ڈالی گئی ہیں۔ عید کی وجہ سے اور ان تمام مطالبات کو پورا کرنا ہے جو عید انسان کے اُوپر ڈالتی ہے۔ عام گھروں میں جو عید منائی جاتی ہے وہ بھی بہت سی نئی ذمہ داریاں لے کر آتی ہے یہ تو وہ عید ہے جس میں ہم نے پیدا کرنے والے اللہ کے حُسن و احسان کے (اس کی بشارتوں کے مطابق) پہلے سے زیادہ جلوے دیکھنے ہیں۔ پس پہلے سے بڑھ کر پہلے سے زیادہ برکتوں والی، پہلے سے زیادہ انعامات کے وعدوں کے ساتھ اور بشارتوں کے ساتھ آنے والی ایک نئی عید میں ہم داخل ہو رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس سال کو بھی ہمارے لئے حقیقی معنوں میں عید بنائے

اور اللہ تعالےٰ پہلے سے زیادہ نعمت اور فضل سے ہمیں نوازے اور اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر ہمارا تقوےٰ ہمیں دے اور ہم اس کی نگاہ میں معزز ہو جائیں۔ اس کی توفیق کے بغیر تو کچھ ہو نہیں سکتا۔ اے ہمارے رب! ہم جانتے ہیں اور ہم علیٰ وجہ البصیرت اس بات کا تیرے حضور اقرار کرتے ہیں کہ ہمارے اندر کوئی خوبی نہیں ہے کوئی طاقت نہیں ہے کوئی قوت نہیں ہے۔ کوئی حقیقی جذبۂ فدائیت نہیں ہے ہر چیز ہم نے تجھ سے لے کر تجھ سے ہی توفیق پا کر تیرے حضور پیش کرنی ہے۔ پہلے سے زیادہ ہمیں توفیق عطا کر اور جو تیری توفیق سے ہم تیرے حضور پیش کریں وہ پہلے سے زیادہ ہمارا رتوں سے قبول کر اور پہلے سے زیادہ نعمتوں سے ہمیں نواز ✣

احادیث الرسول صلے اللہ علیہ وسلم

مصائب و مشکلات اور صبر و ثبات

عَنْ سُفْیَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قُلْ لِیْ فِی الْاِسْلَامِ قَوْلًا لَا اَسْاَلُ عَنْہُ اَحَدًا غَیْرَکَ۔ قَالَ: قُلْ: اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ ثُمَّ اسْتَقِمْ۔"

(مسلم کتاب الایمان باب جامع اوصاف الاسلام صفحہ ۳۰ جلد ۱-۱)

حضرت سفیان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے کہا اے اللہ تعالےٰ کے رسول! مجھے اسلام کی کوئی ایسی بات بتائیے کہ اس کے بعد کسی اور سے پوچھنے کی ضرورت نہ رہے یعنی میری پوری تسلّی ہو جائے۔ حضورؐ نے جواب دیا تم یہ کہو کہ میں اللہ تعالےٰ پر ایمان لایا۔ پھر اس بات پر پکّے ہو جاؤ اور استقلال کے ساتھ قائم رہو ✣

(۲)

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَحْکِیْ نَبِیًّا مِنَ الْاَنْبِیَآءِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِمْ ضَرَبَہٗ قَوْمُہٗ فَاَدْمَوْہُ وَھُوَ یَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْھِہٖ وَھُوَ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ۔"

(بخاری کتاب الانبیاء صفحہ ۴۹۵ جلد ۱)

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں۔ میں گویا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں جبکہ آپ گزشتہ انبیاء میں سے ایک نبی کا ذکر فرما رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا اس نبی کو اس کی قوم نے مارا اور زخمی کر دیا وہ نبی اپنے چہرہ سے خون پونچھتا جاتا اور کہتا جاتا۔ اے اللہ میری قوم کو بخش دے کیونکہ یہ نہیں جانتے اور اپنی جہالت کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں ✣

(۳)

عَنْ صُھَیْبِ بْنِ سِنَانٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ: قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: عَجَبًا لِاَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ اَمْرَہٗ کُلَّہٗ لَہٗ خَیْرٌ وَلَیْسَ ذٰلِکَ لِاَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ: اِنْ اَصَابَتْہُ سَرَّآءُ شَکَرَ فَکَانَ خَیْرًا لَّہٗ، وَاِنْ اَصَابَتْہُ ضَرَّآءُ صَبَرَ فَکَانَ خَیْرًا لَّہٗ۔"

(مسلم کتاب الزھد باب المؤمن امرہ کلہ خیر صفحہ ۳۵۷ جلد ۲-۲)

حضرت صہیب بن سنانؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے اس کے سارے کام برکت ہی برکت ہوتے ہیں۔ یہ فضل صرف مومن کے لئے مختص ہے۔ اگر اس کو کوئی خوشی و مسرّت نصیب ہو۔ تو وہ اللہ تعالےٰ کا شکر کرتا ہے اور اس کی شکر گزاری اس کے لئے مزید خیر و برکت کا موجب بنتی ہے اور اگر اس کو کوئی دُکھ پہنچے

* تو وہ صبر کرتا ہے اور اس کا یہ طرزِ عمل بھی اس کے لئے خیر و برکت کا ہی باعث ہے اور وہ صبر کر کے ثواب حاصل کرتا ہے ✣

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسیحیوں میں تزلزل

مسیحی محققین کے رویہ پر ان کے عوام کا اضطراب

محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل

گوجرانوالہ سے عیسائیوں کا ایک ماہوار رسالہ کلام حق شائع ہوتا ہے۔ اس کے دو تازہ اقتباس درج ذیل ہیں۔ لکھا ہے:-

(الف) " ڈاکٹر (پادری کے ایل ناصر) صاحب نے بڑے افسوس سے ذکر کیا کہ امریکی یو-پی چرچ نے نیا اقرار الایمان تیار کر لیا ہے۔ جسے Faith of Compession 1967 کہتے ہیں۔ یہ اقرار الایمان نئے خیالات کے حامیوں کا ہے۔ یہ سنکر لاہور کے مسیحیان کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ اور ان کی غیرت جوش میں آگئی کہ نئے خیالات رکھنے والوں نے بائیبل مقدس کے متن بھی بدل ڈالے ہیں۔ انہوں نے اپنی مرضی کے مطابق کتاب مقدس کے نئے ایڈیشن انگریزی اور دوسری زبانوں میں چھپوا بھی لئے ہیں۔"

(ب) " ½۴ بجے پھر پادری کے-ایل ناصر نے بائیبل مقدس کے نئے ترجمے، جو انگریزی میں کئے گئے ہیں اور بائیبل سوسائٹی لاہور اور چند ایک اداروں میں فروغ دیئے جا رہے ہیں، کے نقائص بیان کئے۔ آپ نے خاص طور پر یوحنا ۳ باب ۱۶ آیت کا ذکر کیا کہ Begotton Son یعنی مولود مقدس اب صرف بیٹا only Son لکھا گیا ہے۔ اسی طرح یسعیاہ ۷ باب ۱۴ آیت میں کنواری Virgin کی بجائے Young woman بدل دیا گیا ہے۔ پادری صاحب نے بتایا کہ اس اقدام سے خداوند کی لاثانی شخصیت کو کم تر کرنا مقصود ہے۔"

(رسالہ کلام حق گوجرانوالہ جنوری ۱۹۶۹ء صفحہ ۱۵-۱۶)

ہر دو اقتباس نہایت واضح ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ بائیبل کے محققین اللہ تعالیٰ کے فضل سے حق کے قریب آرہے ہیں۔ انہوں نے بائیبل کا صحیح ترجمہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ مجھے خوب یاد ہے کہ جن دنوں (۱۹۳۱ء تا ۱۹۳۶ء) میں فلسطین میں تھا۔ اور رسالہ البشریٰ شائع کیا کرتا تھا تو میں نے عبرانی پڑھنے کے بعد یسعیاہ ۷/۱۴ کے عبرانی لفظ عَالْمَہ کے متعلق عیسائی پادریوں کو چیلنج کیا تھا کہ اس کے معنی محض جوان عورت کے ہیں۔ کنواری کے معنی نہیں جو پادری صاحبان خواہ مخواہ غلط طور پر نقل کرتے چلے جا رہے ہیں۔ ہمارے اس چیلنج پر کسی مسیحی پادری کو جواب دینے کی جرأت نہ ہوتی تھی۔ یہ خبر کتنی خوشکن ہے کہ اب محقق عیسائی پادریوں نے کنواری کی بجائے جوان عورت ترجمہ کر دیا ہے اور انگریزی ترجموں میں اسے شائع بھی کر دیا ہے۔ مزید مسرت افزا خبر یہ ہے کہ پاکستان کی بائیبل سوسائٹی لاہور اور دوسرے مسیحی ادارے اس ترجمہ کو فروغ دے رہے ہیں۔

اس ترجمہ سے عیسائیوں کے الوہیت مسیح کے عقیدہ پر ایک کاری ضرب لگی ہے۔ کتب مقدسہ میں سے وہ اسی ایک پیشگوئی کو مسیح پر چسپاں کرکے اور اسے کنواری کے بطن سے پیدا ہونے والا فرزند قرار دے کر الوہیت کے تخت پر بٹھایا کرتے تھے اس ترجمہ کی تصحیح سے ان کے گھر میں ماتم پڑ رہا ہے۔

یو-پی چرچ آف امریکہ نے جو نیا اقرار نامہ ایمان تجویز کیا ہے اس میں پرانے غلط عیسائی عقائد کا کافی حصہ علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ اب وہ تثلیث کی بجائے توحید کے قریب آرہے ہیں۔ گویا تثلیث کو الوداع کہنے کی ساعت سعید آپہنچی ہے۔ اور خدا کے پاک مسیح کی پیشگوئی عنقریب پورے جلال سے پوری ہونے والی ہے۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ کے بارے میں اسلام کے مقابلہ پر ادیانِ باطلہ بالخصوص مسیحیتِ کاذبہ کے متعلق فرمایا تھا۔

یَذُوْبُ کَمَا یَذُوْبُ الْمِلْحُ فِی الْمَاءِ

کہ وہ نمک کے پانی میں پگھلنے کی طرح پگھل جائے گی۔ سو اللہ تعالیٰ خود غلبۂ اسلام کے سامان پیدا فرما رہا ہے۔ خدا کرے کہ ہمارے ہم وطن عیسائی صاحبان بھی حق کے شنوا ہوں اور غلو میں مبتلا رہ کر نجات سے محروم نہ ہو جائیں آمین ؁

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوریؒ کی یادمیں

سمائے احمدیت کا وہ اک نجمِ درخشاں تھا
غلام باوفائے حضرتِ مہدیٔ دوراں تھا

محقق تھا، مبلّغ تھا، سخنور تھا زباں داں تھا
شگفتہ طبع تھا اور حافظِ قرآن رحماں تھا

تڑپ تھی اس کے دل میں دینِ حق کا بول بالا ہو
محمد مصطفیٰؐ کے نور سے ہر سو اجالا ہو

یہی تھی آرزو اس کی تمنا تھی یہی اس کی
اسی اک کام میں اس نے گزاری زندگی اپنی

ہزاروں بھولے بھٹکوں کو دکھائی راہ حق اس نے
نمائش اور نمود و نام کی پرواہ نہ کی اس نے

وہ تھا اک عاشقِ صادق مسیحائے محمدؐ کا
دل و جاں سے محب تھا میرزا محمود احمدؐ کا

علو مرتبت تھا پاک طینت نیک فطرت تھا
ہے قصہ مختصر پروانۂ شمعِ خلافت تھا

(سید ادریس احمد عاجز عظیم آبادی)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

- اخبار الفضل -

- خود خرید کر پڑھے -

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام کی عظیم الشان مقبولیت

(از مکرم محمد عبد الحق صاحب امرتسری گنج مغلپورہ لاہور)

آج سے قریباً ۸۰ سال قبل جب کہ مسیحی مشنری سرزمین ہند میں پوری قوت سے حملہ آور ہو رہے تھے۔ انہوں نے اسلام اور بانیٔ اسلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے برخلاف طوفانِ بے تمیزی برپا کر رکھا تھا۔ تمام طریقے اور مکروفریب کی سب اقسام استعمال کر رہے تھے اسلام سے بدظن کرنے کے لئے گندی کتابیں سب دشتم سے لبریز پمفلٹ شائع کئے جا رہے تھے۔ آخر غیرت خداوندی جوش میں آئی۔ اور اللہ تعالےٰ نے گلستان احمد کی نگاہ بانی اور آپ کی عزت کی حفاظت کے لئے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا آپ دشمنانِ اسلام کے سامنے سینہ سپر ہو گئے آپ نے اپنی بعثت کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا ؎

جانم فدا شود برہِ دینِ مصطفےٰ
این است کام دل اگر آید میسّرم

خدا کا برگزیدہ اپنے اس بلند مقصد کو نہایت کامیابی سے پورا کر کے اپنے پیدا کرنے والے کے پاس چلا گیا۔ وہ ایک دردمند اور سوختہ دل لے کر آیا تھا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے تمام دشمنوں کے پیہم تیروں اور ناقابل برداشت بدزبانیوں نے اس کے جگر کو پاش پاش کر دیا تھا وہ اپنے محبوب کے لئے غیور تھا اور اس کا سچا عاشق تھا اس لئے اسکی بے چینی اور دل فگاری قیاس سے بالا تھی۔ اس کی کوششیں کامیاب ہوئیں وہ اس دنیا سے تب گیا جب دشمنان اسلام پر اس بارہ میں اتمام حجت کر چکا تھا۔ آسمانی تائید و نصرت کے علاوہ دلائل کے میدان میں بھی اسلام کے دشمن ناکام نامراد اور خائب و خاسر رہ چکے تھے ہم اسے نہایت پرشوکت کلام رعب ہیبت سے لبریز الفاظ اور جلالی شان میں یہ کہتے ہوئے پاتے ہیں:۔

"اب کوئی پادری تو میرے سامنے لاؤ جو یہ کہتا ہو کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کوئی پیشگوئی نہیں کی۔ یاد رکھو وہ زمانہ مجھ سے پہلے ہی گزر گیا۔ اب وہ زمانہ آگیا ہے جس میں خدا یہ ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ وہ رسول محمد عربی جس کو گالیاں دی گئیں جس کے نام کی بے عزتی کی گئی جس کی تکذیب میں بدقسمت پادریوں نے کئی لاکھ کتابیں اس زمانہ میں لکھ شائع کر دیں۔ وہی سچا اور سچوں کا سردار ہے اس کے قبول میں حد سے زیادہ انکار کیا گیا مگر آخر اسی رسول کو تاج عزت پہنایا گیا۔ اس کے غلاموں اور خادموں میں سے ایک میں ہوں جس سے خدا مکالمہ و مخاطبہ کرتا ہے اور جس پر خدا کے غیبوں اور نشانوں کا دروازہ کھولا گیا ہے"

(حقیقۃ الوحی ص ۲۷۳)

نشان نمائی میں دعوت مقابلہ اور آسمانی تائیدات میں معجزانہ تحدی ایک فیصلہ کن امر تھا اور نشانات سماویہ کی بارشیں اسلام کی زندگی اور بانیٔ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حیات جاودید کا قطعی اور ناقابل تردید ثبوت ہیں اس میدان میں مخالفین اسلام نے جو ذلت اور شکست اٹھائی ہے وہ ایک ظاہر و باہر امر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مخالفین اسلام کی مدافعت میں جو شاندار کارنامہ سرانجام دیا ہے اس کا اعتراف مخالفین بھی کھلے لفظوں میں کرتے ہیں ذیل میں ایک حوالہ درج کیا جاتا ہے۔

"۱۸۵۷ء میں مسلمانوں کے اقتدار کی ٹمٹماتی ہوئی آخری شمع بھی بجھ چکی تھی دوسری طرف انگریزی اقتدار کے جلو میں عیسائی پادری جارحانہ علم کلام کے حربوں سے اسلام کی حقانیتوں پر حملہ آور تھے۔ اور مسلمانوں کو بتاتے تھے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ ہیں اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو چکے ہیں اس لئے عیسائیوں کو دنیا میں عروج و غلبہ حاصل ہے اور مسلمانوں کی قسمت میں نامرادی اور ناکامی۔ اس کے ساتھ ہی وہ منطق، فلسفہ اور سائنس کی رو سے اسلامی تعلیمات کو خلاف عقل ثابت کر رہے تھے۔ چونکہ حکومت بھی ان کی پشت پر تھی اس لئے ان کا استدلال عوام کو متاثر اور مرعوب کر رہا تھا۔ جب مسلمان چاروں طرف سے اس طرح گھرے ہوئے تھے تو ہر وہ شخص جس نے ان کے مذہب کی حفاظت اور حمایت کا ادعا کیا مسلمانوں نے اس کو سر آنکھوں پر بٹھایا۔ چنانچہ سر سید احمد خان مرحوم کو علمائے ہند کے مقابلہ میں تعلیم یافتہ مسلمانوں میں زیادہ محبوبیت حاصل ہوئی ہر چند سرسید کا علم کلام اسلامی علوم کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا تھا۔ اور قرآن و سنت کی جو تعبیر وہ پیش کرتے تھے وہ حقیقت سے بہت دور تھی۔ بالکل یہی کیفیت مرزا غلام احمد قادیانی کے معاملے میں پیش آئی۔ انہوں نے اپنے مخصوص علم کلام سے غیر مسلموں کا مقابلہ کرنا شروع کیا تو مسلمانوں نے ان کو بھی ہاتھوں ہاتھ لیا خصوصاً وہ جدید طبقہ جو مغربی علوم سے مرعوب ہو کر عیسائیت کی طرف راغب ہو رہا تھا اور جسے سرسید کا علم کلام بھی بوجوہ مطمئن نہیں کر سکا تھا اس نے جب یہ دیکھا کہ سرسید کی طرح اسلامی مسلمات کا کھلم کھلا انکار کرنے کی بجائے مرزا غلام احمد قادیانی قرآن ہی سے انکار کا مواد پیش کر رہے ہیں تو وہ ان کی طرف متوجہ ہو گیا چنانچہ مرزا غلام احمد قادیانی کے زیادہ نمایاں رفیقوں میں سے اکثر ایسے تھے اگر وہ قادیان نہ جاتے تو عیسائی ہو جاتے۔ مولوی محمد علی ایم اے، اور خواجہ کمال الدین اسی قسم کے لوگوں میں تھے"

(اخبار ایشیا لاہور ۹ مارچ ۱۹۵۶ء)

"مرزا غلام احمد نے آکر غیر مسلم پرچارکوں اور اسلام کے معترضوں سے گھبرائے ہوئے لوگوں کے لئے ایک سہارا مہیا کیا وفات مسیح کا اعلان کر کے انہوں نے پادریوں کا منہ بند کیا اور قرآن مجید اور احادیث کے متشابہات کے اقرار آمیز انکار کے ذریعہ مغربی علوم سے متاثر مسلمانوں کو مطمئن کیا اس علم کلام کا نتیجہ یہ ہوا کہ مرزا صاحب کو مسلمانوں کی حمایت حاصل ہو گئی۔ ہماری گزارش کا خلاصہ یہ ہے کہ انہوں نے وقت کے بعض سوالوں کا جواب دیا اور جن لوگوں نے قادیانی جواب کو پسند کیا وہ اس کے ساتھ شامل ہو گئے"

(اخبار ایشیا لاہور ۱۳ مارچ ۱۹۵۶ء)

مندرجہ بالا حوالہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام کی عظیم الشان مقبولیت کا قطعی ثبوت ہے۔

✻

مَلَائِکَۃُ اللّٰہِ

(رفیق احمد صاحب محمود آباد جہلم)

فرشتوں پر ایمان لانا ایمان کے بنیادی عقائد میں سے ہے۔ سورہ بقرہ میں ہے:-

کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ

یعنی سب اللہ تعالیٰ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں۔

فرشتوں پر ایمان لانا نیکی شمار کیا گیا ہے جیسا کہ فرمایا حقیقی نیکی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر، یوم آخرت پر، فرشتوں پر، کتاب پر اور اس کے انبیاء پر ایمان لایا جائے۔ ایمان اعمال کے لئے بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور عقیدے کی اصلاح کے نتیجہ میں اعمال درست اور صحیح ہو سکتے ہیں یعنی ایمان کے درخت کے پھلنے پھولنے کے لئے اعمال کا صاف، شفاف اور میٹھا پانی بہت ہی ضروری ہے۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ ایمان کیا چیز ہے؟ حضورؐ نے فرمایا کہ تو ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر، اس کے فرشتوں پر، لقاء پر، اس کے رسولوں پر اور بعث بعد الموت پر (بخاری کتاب الایمان) اللہ تعالیٰ کا کلام اور ارشادات رسول اس بات کی طرف رہنمائی کرتے ہیں کہ ملائکۃ پر ایمان ایمانیات میں سے ہے۔ ان پر ایمان نہ لانے کے نتیجہ میں ایمان ناقص رہ جاتا ہے۔

پیغامبر کو بُرا کہنے والا دراصل بھیجنے والے کو بُرا کہتا ہے اور فرشتے خدا کے پیغامبر ہیں۔ اس لئے ان کا انکار خدا تعالیٰ کا انکار ہوگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:-

ملائکہ کا انکار دہریہ بنا دیتا ہے (ملفوظات جلد ۵ ص ۳۲)

مَلَائِکَہ لغوی تحقیق

اس کا اصل مَاْلَکٌ ہے اور یہ اَلَکَ یَاْلِکُ مَاْلَکٌ سے ہے۔ جس کے معنے رِسَالَۃٌ (پیغام) کے ہیں۔ اس کے معنے اَلْاَرْوَاحُ الْمُجَرَّدَۃُ عَنِ الْاَجْسَامِ (ایسی ارواح جن کا جسم نہیں) کے بھی کئے گئے ہیں۔ مَلَاک کے معنے مَلَاکُ الْاَمْرِ۔ قِوَامُہُ الَّذِیْ یَمْلِکُ بِہٖ یُقَالُ الْقَلْبُ قِوَامُ الْجَسَدِ (اس کا قوام جس پر کسی چیز کا مدار ہو جیسے کہتے ہیں دل جسم کا قوام ہے)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"ملائکۃ اس معنے میں ملائک کہلاتے ہیں۔ کہ وہ ملاک اجسام سماویہ اور ملاک اجسام الارض ہیں۔ یعنی اُن کے قیام اور بقا کے لئے روح کی طرح ہیں اور نیز اسی معنے سے بھی ملائک کہلاتے ہیں کہ وہ رسولوں کا کام کرتے ہیں۔" (توضیح مرام)

ملائکۃ کے معنے اس غیر مادی مخلوق کے بھی کئے گئے ہیں۔ یعنی وہ نیک ہستیاں اور ارواح جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق عالم اور اس کے اسباب و علل کو چلاتے ہیں۔ یعنی وہ خالق اور اس کی مخلوق کے درمیان پیغام رسانی اور سفارت کی خدمت اس طرح انجام دے رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے حکم اور مرضی کو اُن پر القا کرتا ہے اور وہ بے اختیار محکوم کی طرح اس کو مخلوقات میں جاری اور نافذ کرتے ہیں۔ اُن کو خود نہ کوئی ذاتی اختیار ہے اور نہ ان کا کوئی ذاتی ارادہ ہے (سیرۃ النبی جلد چہارم)

ملائکہ اور انسان

اللہ تعالیٰ نے انسان کو خلیفۃ اللہ قرار دیا ہے۔ اور اس کو اچھا اور بُرا دونوں رستے بتا کر اختیار دیا ہے کہ چاہے تو تباہی کے گڑھے میں گر جائے اور چاہے تو سیدھے راستہ پر چل کر منعم علیہ کے گروہ میں شامل ہو۔ اس کے برعکس ملائکۃ جو خدا تعالیٰ کی غیر مادی مخلوق ہیں لَا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ مَآ اَمَرَھُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ (تحریم) کہ جس کا انہیں حکم دیا جاتا اس کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ وہی کچھ کرتے ہیں جس کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ وہ ہر وقت خدا تعالیٰ کی تسبیح اور تقدیس کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اسلامی شریعت کی رو سے خواص ملائک کا درجہ خواص بشر سے کچھ زیادہ نہیں ہے بلکہ خواص الناس خواص الملائک سے افضل ہیں۔ اور نظام جسمانی یا نظام روحانی اُن کا وسائط قرار پانا اُن کی افضلیت پر دلالت نہیں کرتا" (توضیح مرام)

علی علی قاری نے بھی شرح فقہ اکبر میں لکھا ہے:-

اِنَّ خَوَاصَّ الْبَشَرِ اَفْضَلُ مِنْ خَوَاصِّ الْمَلَائِکَۃِ

یعنی انسانوں میں سے خواص انسان خاص ملائکۃ سے افضل ہے۔

ملائکۃ کے متعلق مختلف خیال

زرتشتی مذہب، یہودی مذہب، ہندو مذہب، عیسائیت اور چینی کتب میں ان کا ذکر بالترتیب تفصیل سے موجود ہے سورۃ مومن میں حضرت نوح علیہ السلام کے زمانہ کے ذکر کے ضمن میں یہ بیان ہے کہ مخالفوں نے آپ کو کہا کہ یہ تو ہمارے جیسا انسان ہے جو ہم پر برتری چاہتا ہے اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو فرشتوں کو اتارتا۔

زمانہ جاہلیت میں بھی ملائکہ کے تصور کے متعلق قرآن مجید میں آیا ہے۔ جیسے سورۃ حجر میں ہے۔

لَوْ مَا تَاْتِیْنَا بِالْمَلٰٓئِکَۃِ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ

یعنی تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتا اگر تو سچا ہے۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں بھی فرشتوں کا تصور موجود تھا۔ بعض لوگوں کے نزدیک ملائکہ وہ قوت ہیں۔ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں پیدا ہوتی

ملائکۃ کی ماہیت

ملائکہ مخلوق ہیں یعنی وہ قدیم سے نہیں بلکہ حادث ہیں۔ عیسائیوں نے روح القدس کو خدا کا حصہ قرار دیا ہے۔ اسلام نے اس عقیدہ کی بھی تردید کی ہے یہی عقیدہ ہے جس کی وجہ سے عیسائی تعدد ذات باری کے قائل ہوئے۔ حدیث میں فرشتوں کے متعلق آتا ہے۔

عَنْ عَائِشَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلِقَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ مِنَ النُّوْرِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے نور سے پیدا کئے گئے ہیں۔

فرشتے مختلف شکلوں میں متمثل ہو کر نازل ہوتے ہیں۔ کبھی انسانوں کی شکل میں (بخاری) کبھی ایسی شکل میں کہ ان کے بڑے بڑے پر ہوتے ہیں (بخاری) فرشتوں کے اندر گناہ کا مادہ نہیں بلکہ وہ وہی کچھ کرتے ہیں۔ جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ جب اطاعت کی طرف توجہ دلانا ہو تو یہ محاورہ استعمال کیا جاتا ہے کہ فرشتے بن کر اطاعت کرو۔ وہ اردگرد کے اثر کو قبول نہیں کرتے اور ان کی تعداد ان گنت ہے۔ ان میں افسر اور ماتحت ہیں اور وہ ایک ہی درجہ کی عظمت اور بزرگی نہیں رکھتے۔ وہ حاملین عرش ہیں مومنوں کو گناہوں سے بچاتے ہیں۔ ان کی سلامتی کی دعائیں کرتے ہیں اور تسبیح و تحمید میں مشغول رہتے ہیں ان کے ذمہ الگ الگ کام ہیں جیسے حضور کے پاس پہاڑوں کا فرشتہ آیا (مشکوٰۃ جلد دوم) اسرافیل نافخ الارواح ہے۔ جبرائیل وحی لانے والا۔ میکائیل حکمت معرفت سمجھانے پر متوکل ہے۔ عزرائیل اجساد سے الگ کرنے والے اور کثرت بیاں ہر وقت اللہ تعالیٰ کی تسبیح میں مشغول رہنے والے فرشتے ہیں کہ ملائکہ پر ایمان لانا جزو ایمان ہے۔ تمام نیک تحریکیں ملائک کے ذریعہ ہی پیدا ہوتی ہیں ان تحریکات کو اپنانے کے نتیجہ میں انسان بہت جلد اپنی اصلاح کر کے ترقیات کی منازل

طے کرنے لگتا ہے۔ ملائک اپنے فرائض اپنی جگہ پر رہ کر سرانجام دیتے ہیں اور وہ اطاعت اور فرمانبرداری کے لئے پیدا کئے گئے ہیں ان کے اثرات ہمارے قلب سے روح اور دماغ پر پڑتے ہیں بالکل اسی طرح جس طرح سیاروں، سورج اور چاند کا اثر مادی اشیاء پر پڑتا ہے۔

الغرض ملائکہ غیر مادی مخلوق ہیں جن کی تخلیق نور سے ہوئی ہے یہ اپنے خالق کے احکام سے سر مو انحراف نہیں کرتے ان کی تعداد کو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے یہ اور گو کہ اثر کو قبول نہیں کرتے انسان کے مقابل محدود قوتوں کے مالک ہیں یہ عالم الغیب نہیں ہیں یہ کارکردگی کے لحاظ سے اُن میں تقسیم عمل ہے یہ اللہ تعالیٰ کی صفات کے مظہر ہیں۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

تبصرہ

تصدیق المسیح والمہدی (سندھی)

مؤلفہ

مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ

یہ کتاب نظارت اصلاح وارشاد کے زیر اہتمام سندھی زبان میں شائع کی گئی ہے۔ اس کے مؤلف مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ہیں۔ اس میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ اور احمدیت کے متعلق پیدا شدہ غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا ہے۔ اور "قولہ۔ اقول" کے رنگ میں سوالات کے جوابات دئے گئے ہیں۔ یہ کتاب عین ضرورت کے مطابق شائع کی گئی ہے۔ کتاب کی افادیت کے لئے مؤلف کا نام نامی ہی کافی ضمانت ہے۔ سندھ کے علاقہ میں اس کی انفرادی اور اجتماعی رنگ میں کثرت کے ساتھ اشاعت ہونی چاہیے

دیباچہ اور فہرست کے علاوہ ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ جلد نہایت خوبصورت ہے۔ کاغذ سفید اور پرنٹنگ نہایت عمدہ ہے۔

قیمت اڑھائی روپے فی نسخہ

ملنے کا پتہ: احمدیہ ہال گاڑی کھاتہ حیدرآباد

خدام الاحمدیہ کا ہفتہ وصولی

یکم فروری تا سات فروری ۱۹۶۹ء

یکم تبلیغ تا سات تبلیغ ۱۳۴۸ ہش

لائحہ عمل کے مطابق مجالس خدام الاحمدیہ یکم فروری سے سات فروری تک ہفتہ وصولی منا رہی ہیں۔ قائدین اضلاع اور قائدین مقامی سے درخواست ہے کہ اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کی کوشش کریں اور زیادہ سے زیادہ وصولی کریں۔ ہفتہ کے اختتام پر ہفتہ وصولی کی رپورٹ مرکز میں بھجوائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری کتب

برائے

لائبریری۔ کلیۃ الطب۔ ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ میں طبیہ کالج قائم ہو چکا ہے اور اس کالج کے لئے لائبریری قائم کی جا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں قدیم اور بنیادی کتب کے حصول میں دقت پیش آرہی ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس طبی کتب ہوں اور وہ قیمتاً لائبریری کو دینا چاہیں تو وہ نام کتب اور قیمت وغیرہ سے پہلے مطلع کریں۔

پرنسپل کلیۃ الطب بالجامعۃ الاحمدیہ
ربوہ

وقف جدید کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا خاص عطیہ

احباب اور جماعتیں اپنے وعدہ جات جلد بھجوائیں

یہ امر ہمارے لئے خاص امتنان اور تشکر کا باعث ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خدام کی رہنمائی کے لئے وقف جدید کے سال ۱۹۶۸ء کے لئے مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد۔ اور سال ۱۹۶۹ء کے لئے مبلغ ۱۰۵۰ روپے کا وعدہ ارسال فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور کے ہاتھوں عظمتِ اسلام کی بنیادوں کو مستحکم فرمادے اور ایمان اور للّٰہیت کے جذبہ کو ہر مومن کے دل میں راسخ فرمادے۔ آمین۔

احباب اور جماعتوں کے عہدیداران کو علم ہے کہ وقف جدید کا نیا سال یکم جنوری ۱۹۶۹ء سے شروع ہو چکا ہے۔ بعض جماعتوں نے اپنے وعدہ جات بھیجے ہیں۔ لیکن اکثر جماعتیں ادائیگی کرتے وقت یہ صراحت نہیں کرتیں۔ کہ ان کی طرف سے وعدہ جات کتنے ہوں گے۔

لہٰذا تمام جماعتوں اور عہدیداران کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ جلد از جلد معیّن طور پر اپنے وعدہ جات ارسال فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ (ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

کل ربوہ مقابلہ حسن قراءت

الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام ۲۰ صلح ۱۳۴۸ ہش کو قرآن کریم کی حسن قراءت کا کل ربوہ مقابلہ منعقد ہوا۔ جس میں ربوہ کے تعلیمی اداروں کے سترہ طلباء نے شمولیت اختیار کی منصفین کے فرائض مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلغ ہالینڈ اور مکرم قریشی نور الحق صاحب تنویر پروفیسر جامعہ احمدیہ نے سرانجام دئے۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق حافظ محمد صدیق صاحب (متعلم جامعہ احمدیہ) اوّل اور صالح محمد خان صاحب متعلم جامعہ (احمدیہ) دوم قرار دئے گئے۔ حوصلہ افزائی کے انعام کا مستحق حافظ محمود احمد صاحب (متعلم حافظ کلاس) کو قرار دیا گیا۔

سیکرٹری اشاعت
(الجمعیۃ العلمیہ ربوہ)

خدام الاحمدیہ کا علم انعامی

ہر سال مجالس خدام الاحمدیہ کا جائزہ لے کر تین بہترین کام کرنے والی مجالس کا انتخاب کیا جاتا ہے جنہیں جلسہ سالانہ کے موقع پر اسناد نیز مجموعی طور پر اوّل رہنے والی مجلس کو انعام جاریہ کے طور پر خلافت جوبلی علم انعامی دیا جاتا ہے۔ امسال پاکستان کی جملہ مجالس میں مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور اوّل مجلس سرگودھا دوم اور مجلس ملتان سوم قرار پائی۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر مورخہ ۲۷ فتح ۱۳۴۷ ہش کو حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور کے قائد مکرم سید مشتاق احمد صاحب ہاشمی کو سند اور علم انعامی نیز قائد صاحب خدام الاحمدیہ سرگودھا مکرم مولانا عبد الغفار صاحب اور قائد خدام الاحمدیہ ملتان شہر مکرم سید محمد انور صاحب ہاشمی کو اسنادات عطا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان مجالس کے لئے یہ اعزازات مبارک کرے۔ آمین۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

ایک مخلص دوست مکرم سید مبشر احمد صاحب افسر تحقیقات زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان بہاولپور دونوں پاؤں پر پھوڑوں کے نکل آنے کی وجہ سے جیلانی ملتان شہر میں زیر علاج ہیں۔ قارئین کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے جلد سے جلد شفا عطا فرمائے اور آئندہ بھی انہیں ہر مرض سے محفوظ رکھے۔ آمین

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۵/ روپے نورِ نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۵/ روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ نمبر ۳۴

واقفین وقف عارضی کی فہرست

۳۹۶۱ مکرم اکبر علی صاحب ربوہ
۳۹۶۲ " مقبول حسین صاحب ضیاء ربوہ
۳۹۶۳ " جلیل احمد صاحب تیجو ربوہ
۳۹۶۴ " محمد صدیق صاحب ارجی و ڈسن باڈہ ضلع لاڑکانہ
۳۹۶۵ " ہدایت اللہ صاحب سن باڈہ۔ ضلع لاڑکانہ
۳۹۶۶ " مرزا نذیر احمد صاحب ربوہ
۳۹۶۷ " خواجہ عبدالمومن صاحب ربوہ
۳۹۶۸ " سید ساجد احمد صاحب حافظ آباد۔ ضلع گوجرانوالہ
۳۹۶۹ " چوہدری رفیق احمد صاحب چک 15/1 T.D.A ضلع مظفر گڑھ
۳۹۷۰ " سلطان محمود صاحب قمر ربوہ
۳۹۷۱ " عبدالرحمٰن صاحب چک 1/198 منگلا ضلع سرگودھا
۳۹۷۲ " مستری اللہ دتہ صاحب کرتو۔ ضلع شیخوپورہ
۳۹۷۳ " چوہدری رحمت علی صاحب چک ۲۸۵ ننگر ڈنگل ضلع شیخوپورہ
۳۹۷۴ " مبشر احمد صاحب کرتو۔ ضلع شیخوپورہ
۳۹۷۵ " میاں محمد بوٹا صاحب منڈی چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ
۳۹۷۶ " ماسٹر اللہ دکھا صاحب چک ۵ مرڑ ضلع شیخوپورہ
۳۹۷۷ " ددے عبدالرحمان صاحب شیخوپورہ
۳۹۷۸ " محمد یونس صاحب انور ککر ڈگل ضلع شیخوپورہ
۳۹۷۹ " ملک محمد یحییٰ حسن صاحب چک ۲۲۶ خانپور
۳۹۸۰ " عبدالحمید صاحب سانگلہ ہل ضلع لائلپور
۳۹۸۱ " محمد نواز خان صاحب۔ جودھ پور۔ ضلع ملتان
۳۹۸۲ " میر اللہ بخش صاحب تسنیم تلونڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ
۳۹۸۳ " سید کرم شاہ صاحب " "
۳۹۸۴ " مظفر احمد صاحب حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
۳۹۸۵ " چوہدری نور محمد صاحب " "
۳۹۸۶ مکرم شیر محمد صاحب۔ اوراجہ۔ ضلع سرگودھا
۳۹۸۷ " محمد اقبال صاحب چک 1/168 منگلا ضلع سرگودھا
۳۹۸۸ " غلام نبی صاحب۔ کچاکھوہ۔ ضلع ملتان
۳۹۸۹ " ماسٹر غلام یحییٰ صاحب کھاریاں۔ ضلع گجرات
۳۹۹۰ " نذیر احمد صاحب چک 390/WB ضلع ملتان
۳۹۹۱ " چوہدری محمد اسحاق صاحب " "
۳۹۹۲ " غلام مصطفےٰ صاحب مدرس مجاہد آباد کالونی۔ ڈیرہ غازیخان
۳۹۹۳ " چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب انٹرنیشنل کورٹ۔ ہیگ۔ ہالینڈ
۳۹۹۴ " محمد اشرف صاحب۔ کوٹ قاضی۔ ضلع جھنگ
۳۹۹۵ " اللہ یار صاحب ناصر " "
۳۹۹۶ " عبدالجلیل صاحب ایم اے لیکچرار ربوہ
۳۹۹۷ " حمید اللہ صاحب ربوہ
۳۹۹۸ " محمد یوسف صاحب ورک۔ بچان امیر علی ورک۔ ضلع سرگودھا
۳۹۹۹ " محمد منظور صاحب ورک " "
۴۰۰۰ " محمد شفیع صاحب وسیم آباد۔ ضلع حیدرآباد

(نائب ناظر اصلاح وارشاد)

ہر قسم سامان بجلی تیار کیا جاتا ہے

SSI

مثلاً کینسلیڈ سوئچ پلگ لاک ٹاپ تھری پن
ہولڈر " "
ساکٹ پورسلین تھری پن ۱۵ ایمپئر
پلگ ٹاپ تھری پن ۱۵ "
ڈیلر لاہور، راولپنڈی، پشاور، کراچی، ڈھاکہ
شفیع سنز اینڈ سپورٹس سمال انڈسٹریز اسٹیٹ سیالکوٹ ۲

گرائپ واٹر کی بجائے
بے بی ٹانک
کچھ مہنگا تو ضرور ہے مگر بچوں کے سوکھا پن
دانت نکالنے کی تکالیف اپھارہ بدہضمی
اور ہر قسم کی کمزوری کو دور کرکے بچوں کی
نشوونما کو تیز کرنے میں بھی بے نظیر
اور لاجواب ہے
بچوں کے لئے بے بی ٹانک بڑھ کر اور کوئی ٹانک نہیں
آئندہ نسل کی صحت کو بہتر بنانے کے لئے گرائپ واٹر
کی بجائے بچوں کو بے بی ٹانک دیجئے۔ پیکٹ ۲۵/ ۳/۱۲

مفت منگوائیں
بواسیر۔ دمہ۔ نزلہ۔ زکام
سردرد۔ درد شکم تبخیر بالوں
تبخیر معدہ۔ جوڑوں اور
اعصاب کے درد کے لئے
چار خوراکی کورس بے نظیر
اور لاجواب ہیں
تسلی کیلئے پمفلٹ اور نمونہ کی ایک خوراک
بلا ڈاک خرچ بالکل مفت طلب کریں
قیمت کل کورس ۱۰/-

ہومیوپیتھک
دبایوکیمک ادویات
کے علاوہ
ہر قسم کا جدید
وقدیم لٹریچر اور
متعلقہ سامان
خریدنے کے لئے
ہماری خدمات
حاصل کریں

کیور ریمیڈیز مین کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کرشن بلڈنگ مال لاہور۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔ ربوہ

سلسلہ کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور
غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔
سالانہ چندہ
صرف ۲/- روپے
(مینیجر)

لائل پور
یہ اپنی نوعیت کی واحد دکان ہے جہاں آپ کو
ہر قسم کا صوفہ کلاتھ پردہ کلاتھ بیڈ بستر
فرشی دریاں کھیس، تولیے جانماز تھوک و
پرچون مل سکتے ہیں
وسیم پلسٹری ہاؤس
چوک گھنٹہ گھر۔ ایمن پور بازار۔ لائلپور

وقت کی پابند یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس عوام کی اپنی پسند

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
سرگودھا تا لاہور	۳-۴۵	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۱۵	۸-۰۰	۸-۴۵	۹-۳۰	۱۰-۱۵	۱۱-۱۰	۱۱-۳۰	۱۲-۱۵ بعد دوپہر	۱-۰۰	۲-۳۰	۳-۱۵	۴-۱۵	۵-۰۰
لاہور تا سرگودھا	۳-۰۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۴۰	۸-۱۰	۸-۳۰	۹-۲۰	۱۰-۳۰	۱۱-۰۰	۱۲-۳۰ بعد دوپہر	۱-۰۰	۲-۱۰	۳-۳۰	۴-۱۰	۵-۱۰	۵-۳۰
سرگودھا تا گوجرانوالہ	۴-۱۵	۹-۱۵	۲-۰۰ بعد دوپہر														
گوجرانوالہ تا سرگودھا	۴-۱۵	۹-۳۰	۳-۴۵ بعد دوپہر														

ہمیشہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے
آپ کی خدمت کے لئے تجربہ کار خوش اخلاق اسٹاف کی خدمات حاصل ہیں۔
محمد علی ظفر
پرائیویٹ مینیجر

ہمیشہ اپنا قابل اعتماد
مشہور
پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور
کی
آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے
(مینیجر)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

حب اٹھرا رجسٹرڈ مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوائی تولہ ۲ روپے مکمل ۱۱ تولے ۲۰ روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ / بالمقابل ایوان محمود ربوہ

امانت تحریک جدید کی اہمیت

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی اہمیت واضح کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں:۔

"یہ چیز جو تحریک جدید کی امانت ہے بہت اہمیت رکھتی ہے اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس بچی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور پھر اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نا جائز نہیں ... تم ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔ غرض یہ تحریک ایسی ... اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور بغیر محسوس چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جلنے والے جانتے ہیں بلکہ وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔"

(افسر امانات تحریک جدید۔ ربوہ)

اعلان نکاح

میرے لڑکے عبدالمجید چوہدری بی اے، ایم ایس سی، ڈی ایس ٹی۔ اے ایم آئی ای کا نکاح ہمراہ عزیزہ عذرا رشید بنت چوہدری رشید احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور بعوض مبلغ چھ ہزار روپے ۱۷ ماہ صلح ۱۳۴۸ہش مطابق ۱۷ جنوری ۱۹۶۹ء کو بعد نماز جمعہ دارالذکر لاہور میں جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے پڑھا۔ احباب کی خدمت میں اس رشتہ کو فریقین نیز جماعت کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ عبدالرحیم چوہدری ۵۱ نو شہرہ ٹیکسٹائل... اسلامیہ پارک لاہور

مرغی خانہ کھولنے والے حضرات

اعلیٰ نسل کے چوزے حاصل کریں

خلیل پولٹری فارم ربوہ سے ایک روزہ چوزے اور بٹھانے والے انڈے آرڈر پر مل سکتے ہیں۔ ہمارے ہاں کے چوزے انڈے دینے میں بے مثال صحت مند و توانا ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے بہتر اور گارنٹی شدہ ہیں۔ ان کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے سے زائد ہے۔

ریٹ ایک روزہ چوزے ۱۵۰ روپے سینکڑہ (۳ فی صد زائد) ایک ہزار سے زائد آرڈر پر ۱۲۵ روپے سینکڑہ (۳ فی صد زائد)

بٹھانے والے انڈے ۔۔ ۶ روپے درجن

ایک روزہ چوزے حاصل کرنے کے لئے آرڈر جلد روانہ کر دیں اور مشورہ مفت حاصل کریں،

منیجر خلیل پولٹری فارم نزد تعلیم الاسلام کالج ربوہ

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

خریدتے وقت

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملاحظہ فرما لیا کریں

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ نہ کھائیں

منیجر خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ

ضرورت ہے

ہمیں اپنے ادارہ اور بیرونی ایجنسیوں پر کام کرنے کے لئے دیانتدار اور محنتی نوجوانوں کی ضرورت ہے پہلے ایک دو ماہ گزارہ الاؤنس دیا جائے گا اور کام بھی سکھایا جائے گا۔ کام سنبھالنے پر معقول تنخواہ کے علاوہ حسن کارکردگی پر کمیشن بھی دیا جاتا ہے۔ تعلیم میٹرک یا مڈل تک ضروری ہے۔ اہل نوجوانوں کے لئے اس کام میں ترقی کے بڑے مواقع ہیں۔ امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارشات کے ساتھ اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواستیں لے کر خود تشریف لائیں۔ ربوہ کے رہنے والے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ (سید عبدالرحمٰن منیجر ڈاکٹر احمد ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ)

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ

الفرقان

ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے جواب دیئے جاتے ہیں غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں۔

سالانہ چندہ صرف چھ روپے۔ (منیجر)

منڈی بہاؤالدین میں روزنامہ الفضل

چوہدری منیر احمد صاحب ایجنٹ

سے روزنامہ الفضل منڈی بہاؤالدین سے مل سکتا ہے اور روزانہ پرچہ گھر پر پہنچانے کا بھی انتظام ہے

(منیجر الفضل ربوہ)

نصرت رائٹنگ پیڈ جس پر

الیس اللّٰہ بکاف عبدہ

چھپا ہوا ہے ملنے کا پتہ:۔

نصرت آرٹ پریس ربوہ

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ، قیمت سوا روپیہ

راولپنڈی میں احمد برادر جنرل اسٹور سیٹلائٹ ٹاؤن

ربوہ میں

فضل برادرز گولبازار۔ ربوہ

کراچی میں

سید غلام شاہ صاحب احمدیہ ہال

کوئٹہ میں حکیم محمد الدین صاحب شارع لیاقت اور عبدالرحمٰن خان صاحب ... روڈ سے خرید فرمائیں،

گھر کا چراغ

نرینہ اولاد کے لئے بہترین دوائی

مکمل کورس ۲۰ روپے

طاقت کی دوائی

مایوس اور کمزور نوجوانوں کا

زندگی بخش علاج

مکمل کورس ۳۰ روپے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

ہمیشہ خریدتے وقت

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ کا لیبل ملاحظہ فرما لیا کریں،

فی تولہ ۲ روپے

ربوہ میں تمام بڑے جنرل سٹورز

کوئٹہ میں حکیم محمد الدین صاحب شارع لیاقت اور عبدالرحمٰن خان صاحب طوغی روڈ اور

لائل پور میں کریم میڈیکل سٹور سے مل سکتا ہے۔

ادویات ملنے کا پتہ: شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

قابل اعتماد سروس

سرگودہا سے سیالکوٹ

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی

کی

آرام دہ بسوں میں سفر کریں

زہو جام عشق مشہور و معروف نسخہ، پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر علاج قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے تیار کردہ:۔ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۲۲ صلح تا ۲۸ صلح ۱۳۴۸ ہش

۱۔ گزشتہ ہفتہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت "فلو" کے اثر کی وجہ سے ناساز رہی علالتِ طبع کے باعث حضور ۲۴ صلح کو نماز جمعہ پڑھانے بھی تشریف نہیں لا سکے۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۲۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ ہفتہ نسبتاً اچھی رہی۔ احباب جماعت التزام سے دعا جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت مدظلہا کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ ہمارے سروں پہ تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

۳۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی طبیعت گزشتہ چھ سات روز سے برونکو نمونیہ کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔ احباب جماعت آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے بھی توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۴۔ ۲۴ صلح کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی علالتِ طبع کے باعث حضور کے زیر ارشاد نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۂ رعد کے تیسرے رکوع کی تلاوت فرمائی۔ اور اس کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ مومنوں کی کیا خصوصیات ہیں۔ اور وہ کس طرح اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کے لئے ثابت قدمی کے ساتھ کوشش کرتے چلے جاتے ہیں۔ وہ نمازوں کو عمدگی کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے جو کچھ انہیں دیا اسے وہ اسی کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ اور خدا اور اس کے رسول اور اس کے خلفاء کے ہاتھ پہ انہوں نے جو عہد کئے ہوتے ہیں۔ وہ انہیں بہرحال پورا کرتے ہیں۔

۵۔ ۲۳ صلح کو مکرم مولوی عبد الباسط صاحب شاہد بذریعہ خیبر ایکسپریس تبلیغ اسلام کے لئے تنزانیہ روانہ ہو گئے۔ اپنے مجاہد بھائی کو الوداع کہنے کے لئے اسٹیشن پر کثرت سے احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔ محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے اجتماعی دعا کے ساتھ انہیں رخصت کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور جس مقصد کے لئے وہ تشریف لے گئے ہیں اس میں انہیں نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

۶۔ ملیشیا کے ایک مخلص دوست مکرم سلیم شاہ صاحب آف لالوان (سباہ) لمبی بیماری کے بعد انتقال فرما گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔
مرحوم موصی ہونے کے علاوہ مخلص اور نڈر احمدی تھے۔ احباب سے ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا خوبصورت اور سستا ایڈیشن

اسلامی اصول کی فلاسفی	۱/۵۰	کشتی نوح	۰/۵۵
شہادۃ القرآن	۱/۲۵	برکات الدعا	۰/۷۵

ملنے کا پتہ: نظارت اصلاح و ارشاد۔ ربوہ

امراء کرام اور مربی احباب کی فوری توجہ کے لئے

مجلس ارشاد کا آئندہ اجلاس مرکز میں ۸ فروری کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس مرتبہ مضامین حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ الہام اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ
۲۔ حضرت عمر بن عبد العزیز کے کارنامے۔
۳۔ تصوف اور اس کی تاریخ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت مندرجہ ذیل سولہ (۱۶) جماعتوں میں بھی مجلس ارشاد کے اجلاس ہونے لازمی ہیں۔ جس کی ذمہ داری امراء صاحبان اور مربیان سلسلہ پر ہے وہ جماعتیں یہ ہیں:۔

۱۔ کراچی	۲ ملتان	۳ ساہیوال	۴ لاہور	۵ حیدر آباد
۶ گوجرانوالہ	۷ سیالکوٹ	۸ گجرات	۹ راولپنڈی	۱۰ پشاور
۱۱ سرگودھا	۱۲ لائلپور	۱۳ کوئٹہ	۱۴ ڈھاکہ	
۱۵ برہمن بڑیہ	۱۶۔ چاٹگام۔			

امراء صاحبان سے یہ بھی درخواست ہے کہ وہ ان اجلاسوں کی رپورٹ ضرور بھجوایا کریں۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ۔ پاکستان)

وقف عارضی اور احمدی خواتین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خواتین کے لئے وقف عارضی کی یہ صورت تجویز فرمائی ہے کہ وہ اپنے ہی گاؤں یا محلہ میں احمدی خواتین اور بچوں کو تعلیم قرآن مجید دیں۔ اور ان کی تربیت کریں اس کے لئے دو ہفتے کا عرصہ وقف کریں۔

دفتر نے اس سلسلہ میں ان کے لئے خاص فارم طبع کرا رکھے ہیں خواتین کو چاہیئے کہ حضرت امام ایدہ اللہ بنصرہ کی اس تحریک میں بکثرت شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کریں۔

لجنات کی صدر صاحبات سے درخواست ہے کہ اپنے اپنے ہاں مستورات کو اس تحریک میں شامل کریں۔ مطبوعہ فارم مرکز لجنہ سے اور میرے دفتر سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

دعائے مغفرت

والد بزرگوار مکرم صوفی محمد عبد اللہ صاحب ڈاک میکر۔ دار الرحمت شرقی۔ ربوہ ۳۰ صلح ۱۳۴۸ ہش۔ بوقت پانچ بجے صبح اس دار فانی سے رحلت فرما کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

نماز جنازہ محترم قاضی محمد نذیر فاضل۔ ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔

والد مرحوم بہت مخلص اور سلسلہ کے لئے قربانی کرنے والے تھے احباب سے مرحوم کی مغفرت، بلندیٔ درجات اور جنت الفردوس میں جگہ پانے اور ہم پسماندگان کو صبر سے یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق پانے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اکرم ابن صوفی محمد عبد اللہ صاحب مرحوم)

درخواست دعا

میرا چھوٹا بچہ آفتاب احمد ابن حکیم منظور احمد صاحب مرحوم کچھ عرصہ سے بیمار ہے اور بہت کمزور ہو گیا ہے۔ میں تمام بھائیوں اور بہنوں سے درخواست کرتی ہوں کہ اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

والدہ آفتاب احمد
جنت بلڈنگ۔ لاہور۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴